خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 14 ستمبر 2022

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ تحفظ ماحول

ماحولیاتی آلودگی کو چیک کرنے کیلئے آلات اور تعینات انسپکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*2153: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ تحفظ ماحول کے پاس ماحولیاتی آلودگی چیک کرنے کے جدید آلات موجود ہیں؟

(ب) شہر لاہور میں ماحولیاتی آلودگی چیک کرنے کیلئے کتنے انسپکٹر تعینات ہیں۔

(ج) علاقہ محمود بوٹی میں جنوری 2019 تا مارچ 2019 تک کتنے چالان کیے گئے۔

(د) کیا محکمہ علاقہ محمود بوٹی میں بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی سے نمٹنے کیلئے مستقبل میں کوئی منصوبہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ہذا کے پاس فضائی آلودگی کو ماپنے کیلئے 6 ائر کوالٹی مانیٹرنگ سٹیشن موجود ہیں جو کہ لاہور کے مندرجہ ذیل علاقوں میں نصب ہیں۔ 1۔ جیل روڈ، محکمہ موسمیات لاہور۔ 2۔ ڈینٹل کالج واہگہ ٹاؤن، لاہور۔ 3۔ ٹاؤن شپ لاہور۔ 4۔ ٹاؤن ہال لاہور۔ 5۔ محکمہ ماحولیات قذافی اسٹیڈیم لاہور۔ اور ایک موبائل وین اور ان کی رپورٹ ویب سائٹ https:/ epd.punjab.gov.pk پر موجود ہیں۔

(ب) محکمہ ماحولیات کے پاس ضلع لاہور میں اس وقت سات (7) انسپکٹر تعینات ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ہذا آلودگی پھیلانے والے یونٹس / فیکٹریوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے اور اب تک مذکورہ علاقے میں لاتعداد فیکٹریوں کی انسپکشن کی گئی اور ان میں 11 فیکٹریوں کو دھواں پھیلانے اور ہوائی آلودگی کو کنٹرول کرنے والے آلات کی عدم تنصیب کے باعث سیل کیا گیا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے اور اب تک محکمے کی کاوشوں کی وجہ سے محمود بوٹی اور اُس کے مضافاتی علاقے میں موجود فیکٹریوں میں سے 228 فیکٹریوں نے آلودگی کو کنٹرول کرنے والے ویٹ / ڈرائی سکربر نصب کر لئے ہیں۔ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جس سے آلودگی میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے اور باقی ماندہ فیکٹریوں کو کنٹرول کرنے والے آلات لگانے پر پابند کیا جا رہا ہے۔ محکمہ اس ضمن میں مذکورہ علاقے میں اپنی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے اور آئندہ بھی تندہی اور خوش اسلوبی سے نبھاتا رہے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

صوبہ میں پلاسٹک بیگ بنانے کے کارخانوں میں ناقص میٹریل استعمال کیے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*2154: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور میں پلاسٹک بیگ کے استعمال کی شرح دوسرے شہروں سے زیادہ ہے؟

(ب)صوبہ بھر میں پلاسٹک بیگ بنانے کے کتنے کارخانے کام کر رہے ہیں۔

(ج) پلاسٹک بیگ کے ماحول دوست اور ماحول دشمن ہونے کی کیا علامات ہیں۔

(د) ناقص میٹریل پلاسٹک بیگ کی تیاری واستعمال کی روک تھام کیلئے محکمہ نے کیا پالیسی بنا رکھی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف)اس کے متعلق کوئی ڈیٹا موجود نہیں ہے اس لیے یہ نہیں بتایا جاسکتا کہ پلاسٹک بیگ کے استعمال کی شرح لاہور میں سب سے زیادہ ہے مگر یہ یقینی ہے کے اسکا استعمال لاہور میں سب سے زیادہ ہے۔

(ب)صوبہ بھر میں اس وقت پاکستان پلاسٹک مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے مطابق 4652 پلاسٹک بیگ بنانے والے کارخانے کام کر رہے ہیں۔

(ج) کم موٹائی کی وجہ سے یہ شاپنگ بیگ نہ صرف سیوریج سسٹمز کی بندش کا باعث بنتے ہیں بلکہ کھیتوں میں جلد تحلیل نہ ہونے کی وجہ سے فصلوں کے اگنے میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں مزید براں کوڑا کرکٹ میں کثرت سے موجودگی کے باعث اور جگہ جگہ آگ لگنے کے باعث ماحول کے لیے نقصان کا باعث ہیں۔

(د) پنجاب پولی تھین بیگ آرڈیننس 2002 کے مطابق 15 مائیکرون سے کم موٹائی والے پولی تھین شاپنگ بیگز بننے پر پابندی عائد ہے اب اس کی موٹائی 15 مائیکرون سے بڑھا کر 50 مائیکرون کرنے کی تجویز زیر غور ہے اور 18 ماہ کا Phase Out Plan بھی دیا جا رہا ہے تاکہ اسکا مکمل خاتمہ کیا جا سکے کیونکہ کم موٹائی کی وجہ سے یہ شاپنگ بیگ نہ صرف سیوریج سسٹمز کی بندش کا باعث بنتے ہیں بلکہ کھیتوں میں جلد تحلیل نہ ہونے کی وجہ سے فصلوں کے اگنے میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں اس لیے اس کی موٹائی بڑھانے کی تجویز ہے تاکہ اس کی Collection اور Recycling کو بہتر بنایا جا سکے اور ساتھ ساتھ اس کی قیمت میں اضافہ سے اس کے استعمال کی حوصلہ شکنی کی جا سکے مزید براں پولی تھین شاپنگ بیگ کھانے پینے کی اشیاء ڈالنے پر بھی پابندی عائد ہو گی کیونکہ وفاقی حکومت نے پہلے ہی اس کے بنانے پر پابندی عائد کر دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2022)

گوجرانوالہ: انوائرمنٹ پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ میں انسپکٹر کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد اور ان پر تعیناتیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2241: **جناب عبدالرؤف مغل**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں انوائرمنٹ پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ میں انسپکٹر کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کس سکیل میں کتنے انسپکٹر تعینات ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 1998 میں بھرتی ہونے والے انسپکٹر آج 20 سال بعد بھی گریڈ 13 میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان انسپکٹرز کو سرکاری وہیکل کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ وہ اپنی ذمہ داریاں بہتر سرانجام دے سکیں؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول گوجرانوالہ میں انسپکٹر کی منظور شدہ اسامیاں اور ان کی تعیناتی درج ذیل ہیں۔

سیریل نمبر	نام اسامیاں	تعداد اسامی	تعیناتی	خالی اسامیاں
1	سینئر انسپکٹر (BS-16)	01	01	0
2	انسپکٹر (BS-13)	09	05	04

(ب) یہ درست نہ ہے 1998 میں کوئی انسپکٹر ادارہ تحفظ میں بھرتی نہیں ہوا۔ تاہم 1997 میں درج ذیل انسپکٹر بھرتی ہوئے تھے۔

(i) محمد عامر ارشاد (ii) عبدالروف (iii) محمد بابر خاں

جو کہ آجکل بطور اسسٹنٹ ڈائریکٹر رحیم یار خان، مظفر گڑھ اور بہاولنگر میں تعینات ہے مزید برآں عرض ہے کہ اس کے بعد ادارہ ہذا میں انسپکٹر 2009 میں بھرتی ہوئے تھے۔ تاہم موجودہ سروس رولز 2011 کے مطابق تمام اہل انسپکٹر جو معیار پر پورے اتر رہے ہیں ان کی پروموشن بطور سینئر انسپکٹر (BS-16) کے لئے ڈی پی سی کا انعقاد جلد ہو رہا ہے۔

(ج) محکمہ نے تمام انسپکٹر کو پہلے ہی سرکاری موٹر سائیکل فراہم کر رکھی ہے تاکہ وہ اپنی ذمہ داری احسن طریقے سے سرانجام دے سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

لاہور: پی پی 154 میں تحفظ ماحول کیلئے خرچ کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*2870: **چودھری اختر علی**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ تحفظ ماحول لاہور کا مالی سال 20-2019 بجٹ کتنا ہے؟

(ب) اس شہر میں تحفظ ماحول کے لیے کتنے فنڈز خرچ کیے جا رہے ہیں؟

(ج) پی پی 154 لاہور میں یہاں پر بہت زیادہ آلودہ ماحول ملوں کی وجہ سے ہے اس میں کتنا فنڈز خرچ کیا جا رہا ہے؟

(د) کیا حکومت اس حلقہ میں ماحول دوست آلات یا مشینری لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول ضلع لاہور کا بجٹ (Non-Development Fund) بشمول ملازمین کی تنخواہیں اور دیگر دفتری اخراجات برائے مالی سال 2019-20 مبلغ -/17,969,000 روپے مختص کیا گیا ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ضلع لاہور کے لیے مالی سال 2019-20 میں ترقیاتی بجٹ میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے تاہم محکمہ تحفظ ماحول کا ضلعی دفتر اور اُسکا عملہ اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہا ہے۔

(ج) ملوں کی پیدا کردہ آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے فنڈ مختص نہیں کئے جاتے تاہم محکمہ آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے فیکٹریوں کو آلودگی کنٹرول کرنے والے آلات لگانے کیلئے ہدایت جاری کرتا ہے۔

(د) ماحولیاتی قانون کے مطابق ہر صنعت کار اور ہر وہ شخص جو کسی طرح بھی ماحولیاتی آلودگی پھیلانے میں ملوث ہے اس پر لازم ہے کہ وہ ماحولیاتی آلودگی کنٹرول کرنے کیلئے آلات نصب کرے۔ محکمہ ہذا کی کوششوں سے ضلع لاہور اور خاص کر PP-154 واقع سٹیل انڈسٹری اور دوسری صنعتوں میں ماحولیاتی آلودگی کنٹرول کرنے کے (Air Pollution Control Devices) نصب کرنے کا کام جاری اور اب تک 110 ویٹ سکربر اور 14 ڈرائی سکربر نصب کئے جا چکے ہیں اور مزید پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

لاہور زون میں محکمہ تحفظ ماحول کے انسپکٹرز اور زونل آفیسران کی تعداد و مقام تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

***2871: چودھری اختر علی:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ تحفظ ماحول کے ضلعی آفیسر کے تحت کتنے ملازمین کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) لاہور میں تحفظ ماحول کے کتنے انسپکٹرز تعینات ہیں ان کے علاقہ جات کون کون سے ہیں۔

(ج) ایک انسپکٹر کے پاس کون کون سے زون / ٹاؤن ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں گاڑیوں اور فیکٹریوں کے دھوئیں کی وجہ سے روز بروز ماحول مزید آلودہ ہو رہا ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس ضلع میں مزید انسپکٹر اور زونل آفیسر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول لاہور کے ضلعی دفتر میں ٹوٹل 33 سیٹیں مختص ہیں۔ اس وقت دفتر ہذا میں ٹوٹل 25 آفیسران و ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ باقی سات (7) سیٹیں خالی ہیں۔ عہدے اور گریڈ کے مطابق تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول لاہور کے ضلعی دفتر میں اس وقت سات انسپکٹرز تعینات ہیں۔ ان انسپکٹرز کو ضرورت کے مطابق ضلع لاہور کے میونسپل زونز میں تعینات کیا جاتا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس کی تفصیل جزو "ب" میں درج ہے۔

(د) عالمی سطح پر گلوبل وارمنگ اور ماحولیاتی آلودگی میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستان بھی ماحولیاتی آلودگی سے متاثرہ ممالک کی فہرست میں شامل ہے۔ کچھ حد تک گاڑیوں اور فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں بھی ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔ اس سلسلہ میں محکمہ ماحولیات پنجاب موثر اقدامات کر رہا ہے۔

(ہ) ضلع لاہور کی آبادی میں مسلسل اضافہ کی وجہ سے ماحولیاتی مسائل میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اربنائیزیشن اور انڈسٹریلائیزیشن میں بھی اضافہ ہو رہا ہے جس کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ ماحولیات کی بہتر کارکردگی میں اضافہ کے لیے ضلع لاہور میں مزید انسپکٹرز کی تعیناتی کی اشد ضرورت ہے۔ اس ضمن میں Restructuring Plan تیار کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

چھوٹے اور درمیانے درجے کی انڈسٹری کی وجہ سے ہوا پانی اور ماحول میں آلودگی کو کم کرنے کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2899: **محترمہ طحیٰ نون:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے سابقہ 19-2018 سال میں چھوٹے اور درمیانے درجے کی انڈسٹری سے ہوا، پانی اور ماحول میں داخل ہونے والے آلودہ مواد کو محدود کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا چھوٹے اور درمیانے درجے کی انڈسٹری کے لوگوں کی آلودگی کے بارے میں کوئی تربیت کی ہے۔

(ج) کیا چھوٹے اور درمیانے درجے کی انڈسٹری کو آلودگی پیدا نہ کرنے کے سلسلے میں کوئی امداد فراہم کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ماحولیات کی ٹیمیں صوبہ بھر کے مختلف اضلاع میں مسلسل کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ غیر معیاری ایندھن استعمال کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ لاہور، شیخوپورہ اور دیگر اضلاع کی مختلف سٹیل انڈسٹریز میں محکمہ نے 42 ڈرائی سکربرز (Dry Scrubbers) اور 432 Wet Scrubbers لگوائے ہیں جو فضائی آلودگی کو کنٹرول کرتے ہیں۔ محکمہ نے پرانی ٹیکنالوجی پر بھٹہ بنانے پر پابندی عائد کر دی اور 592 بھٹوں کو زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل کروا دیا ہے۔ پرانی ٹیکنالوجی پر چلنے والے 661 بھٹوں کو بند کیا گیا، 268 صنعتی یونٹوں کے خلاف آلودگی پھیلانے پر FIRs درج کروائی گئی، 2364 صنعتی یونٹوں کو آلودگی کنٹرول کرنے کے آرڈر جاری کیے

گئے۔ محکمہ نے پنجاب کے مختلف علاقوں میں 10 لاکھ پودے لگوائے۔ ادارہ ہذا کے درج بالا اقدامات کی وجہ سے کافی حد تک ماحولیاتی آلودگی کا خاتمہ کر دیا ہے اور اس میں کمی واقع ہو رہی ہے۔

محکمہ نے آبی آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے پورے پنجاب کی انڈسٹریز کے گندے پانی کا اخراج کرتے ہیں اور جو انڈسٹریز محکمہ کی مقرر کردہ حد سے تجاوز کرتی ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔ تمام شوگر ملز کو گندے پانی کی ٹریٹمنٹ کے لیے پلانٹ لگانے کے لیے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ محکمہ ہذا تمام سیمنٹ فیکٹریوں کے ساتھ مل کر پانی کا دوبارہ استعمال، زمینی پانی کو ریچارج کرنے اور بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے بھی اقدامات کر رہا ہے۔ لاہور ہائی کورٹ کے حکم پر تشکیل پانے والے واٹر کمیشن کی ہدایات کی روشنی میں پانی آلودہ اور ضائع کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی جاری ہے جس کے تحت 72 فیکٹریوں کو بند کیا گیا اور مزید کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔

(ب) محکمہ نے آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے نیپالی ماہرین کے ذریعے 2 ٹریننگز اور مقامی ماہرین کے ذریعے 3 ٹریننگز کروائی جس کے نتیجہ میں 592 بھٹے نئی ٹیکنالوجی پر منتقل ہوئے اور مزید کی منتقلی کا عمل جاری ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کے لیے ترقیاتی بجٹ (Development Fund) کی مد میں یا انڈسٹری کی امداد کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی جاتی ہے تاہم محکمہ آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئی فیکٹریوں کو آلودگی کنٹرول کرنے والے آلات لگانے کے لئے ہدایات جاری کرتا ہے۔ البتہ پرانی ٹیکنالوجی کے بھٹوں کو نئی ٹیکنالوجی پر منتقلی کے لیے آسان شرائط پر قرضہ جات کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

میڈیا اور سوشل میڈیا پر پلاسٹک پر پابندی کی کوریج اور پابندی کے نوٹیفیکیشن کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*2900: **محترمہ طحیٰ نون**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

محکمہ کی جانب سے حال میں میڈیا اور سوشل میڈیا پر پلاسٹک پر پابندی کو کوریج دی جا رہی ہے یہ کس اختیار کے تحت اس پابندی کو کب نوٹیفائی کیا گیا ہے اور پلاسٹک کی کون سی مخصوص قسم پر پابندی لگائی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

پلاسٹک اور اس سے بنی ہوئی اشیاء خصوصاً پلاسٹک بیگ جنہیں عرف عام میں شاپنگ بیگ یا شاپر کہا جاتا ہے۔ آلودگی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ اس آلودگی کو روکنے کیلئے میڈیا پر پلاسٹک کے استعمال کی حوصلہ شکنی کیلئے وقتاً فوقتاً کوریج کی جاتی ہے۔ اس مہم میں باریک شاپنگ بیگ کے استعمال کی خصوصاً حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

کسانوں کو مونجی کے مڈھ کو آگ لگانے کے متبادل مشینری کی فراہمی کیلئے حکومتی امداد سے متعلقہ تفصیلات

*2984: **چودھری عادل بخش چٹھہ**: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہر سال اکتوبر نومبر کے ماہ میں مونجی کے مڈھ کو کسان آگ لگا کر جلاتے ہیں جو کہ سموگ کا باعث بنتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر سال اکتوبر / نومبر میں جب سموگ زیادہ ہو جاتی ہے تو محکمہ تحفظ ماحول والے مونجی کے مڈھ کو آگ لگانے والے کسانوں کے خلاف پرچے درج کروا دیتے ہیں اوراس کا متبادل انتظام کرنے کے لئے کسانوں کو کوئی رعایت یا سبسڈی یا زیرو ٹر تیج ہیپی سیڈر خریدنے کے لئے قرض فراہم نہیں کیا جاتا۔

(ج) کیا حکومت / محکمہ تحفظ ماحول مونجی کے کاشتکاروں کو سبسڈی یا زیرو ٹر تیج ہیپی سیڈر مشین خریدنے کے لئے رقم فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ کسان مونجی کی باقیات کو آگ لگانے کی بجائے اس کو دوسرے طریقہ کے تحت Dispose of کر سکیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ہر سال اکتوبر نومبر کے ماہ میں اگلی فصل کی بجائی کے لئے کھیتوں کو خالی کرنے کی غرض سے کسان مونجی کے مڈھ کو آگ لگا کر جلاتے ہیں جو کہ سموگ کا باعث بنتی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ جب سموگ زیادہ ہو جاتی ہے تو سموگ پالیسی کے تحت محکمہ زراعت توسیع والے مونجی کے مڈھ کو آگ لگانے والے کسانوں کی نشاندہی کرتے ہیں اور محکمہ تحفظ ماحول والے ضلعی انتظامیہ کے ذریعے ان کے خلاف پرچے کروا دیتے ہیں۔

کسانوں کو سبسڈی وغیرہ کے حوالے سے جواب محکمہ ماحولیات سے متعلقہ نہ ہے۔

(ج) اس سوال کا جواب محکمہ زراعت ریسرچ اور محکمہ زراعت توسیع سے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

انوائرنمنٹل ٹربیونل میں ٹیکنیکل ممبر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3000: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور**: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت محکمہ تحفظ ماحولیات کے انوائرنمنٹل ٹربیونل میں ٹیکنیکل ممبر کی بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) انوائرنمنٹل ٹربیونل میں کل کتنے ممبران ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) جی ہاں محکمہ ہذا نے قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ٹیکنیکل ممبر کی تقرری بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر SO(G)EPD/2-1/2017 Dated 28.5.2019 کے تحت کی تھی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) لیکن ٹیکنیکل ممبر نے جائن (Join) نہ کیا۔ دوبارہ بھرتی کے لیے اخبار میں اشتہار دے دیا گیا ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جس میں درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 13.12.2019 مقرر کی گئی تھی اب درخواستوں کی جانچ پڑتال کا عمل جاری ہے اور جلد ہی ممبر ٹیکنیکل کی Appointment کے لئے سمری وزیر اعلیٰ کو بھیج دی جائے گی۔

(ب) انوائرنمنٹل ٹربیونل میں کل دو ممبران ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

رحیم یار خان: محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3024: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر اور ملازمین کام کر رہے ہیں، ملازمین کی تعداد، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ضلع رحیم یار خان کا سال 2018-19 اور 2019-20 کا بجٹ کتنا تھا مد وائز تفصیل فرام کریں۔

(ج) کتنی رقم تحفظ ماحول نے اب تک کس کس ماحولیاتی اور آبی آلودگی کے خاتمہ کے لیے خرچ کی ہے۔

(د) اس ضلع میں سال 2018-19 اور 2019-20 کے دوران کس کس فیکٹری / کارخانہ / ادارہ کو تحفظ ماحول ایکٹ کے تحت جرمانہ کیا گیا اور ان کے کیسز کورٹ میں بھجوائے گئے ہیں تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع بھر میں ایک دفتر کام کر رہا ہے اور دفتر ہذا کے ملازمین کی کُل تعداد 11 ہے جبکہ انسپکٹر کی ایک سیٹ خالی ہے۔
(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) 2018-19 کا بجٹ 4828000 روپے اور 2019-20 کا بجٹ -/5908000 روپے ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع میں اس سلسلہ میں کوئی رقم نہ دی گئی ہے اور نہ خرچ کی گئی ہے۔

(د) 2018-19 اور 2019-20 کے دوران ماحولیاتی قانون کے تحت کارروائی مکمل کر کے تمام شوگر ملوں کو (Environmental Protection Orders EPOs) جاری کر دیئے گئے ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ مزید آلودگی پھیلانے پر کاٹن

فیکٹریز، plantspyrolysis، شور مچانے والے جنریٹر، ہسپتال وغیرہ کے کیسز ماحولیاتی عدالت اور گرین کورٹس میں جمع کروائے گئے اور ان کو جرمانے بھی کروائے گئے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

راجن پور: محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3171: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر اور ملازمین کام کر رہے ہیں ملازمین کی تعداد، عہدہ، گریڈ وائز بتائیں

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ضلع راجن پور کا سال 19-2018 اور 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے مد وائز تفصیلات فراہم کریں۔

(ج) کتنی رقم تحفظ ماحول نے اب تک کس کس ماحولیاتی اور آبی آلودگی کے خاتمہ کے لیے خرچ کی ہے۔

(د) اس ضلع میں سال 19-2018 اور 20-2019 کے دوران کس کس فیکٹری / کارخانہ / ادارہ کو تحفظ ماحول ایکٹ کے تحت جرمانہ کیا گیا اور ان کے کیسز کورٹ میں بھجوائے گئے ہیں تفصیلات فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ تحفظ ماحول کا ایک دفتر موجود ہے۔ محکمہ تحفظ ماحول راجن پور میں کام کرنے والے ملازمین کی ٹوٹل تعداد 10 ہے اور حاضر سروس ملازمین کی تعداد 8 ہے دو اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ضلع راجن پور سال 19-2018 کا بجٹ -/2849880 روپے اور 20-2019 کا بجٹ -/4699000 روپے ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول کو ماحولیاتی اور آبی آلودگی کے خاتمے کے لیے کسی قسم کا کوئی بجٹ نہیں دیا گیا۔

(د) ضلع راجن پور میں محکمہ ماحولیات نے سال 19-2018 میں 126 یونٹس کو شنوائی کے نوٹس جاری کئے اور 06 یونٹس کو ماحول کے تحفظ کے لئے حکم نامے جاری کئے جبکہ 15 یونٹس کے کیسز عدالتی کارروائی کے لئے جمع کروائے ہیں۔ سال 19-2018 میں 118 یونٹس کو شنوائی کے نوٹس جاری کئے اور 90 یونٹس کو ماحول کے تحفظ کے لئے حکم نامے جاری کئے جبکہ 90 یونٹس کے کیسز عدالتی کارروائی کے لئے تیار کئے جا رہے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

گوجرانوالہ اور بھائی پھیرو میں واقع سید انجینئر لمیٹڈ کی انسپکشن سے متعلقہ تفصیلات

*3185: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بھائی پھیرو اور گوجرانوالہ میں واقع سید انجینئر لمیٹڈ تحفظ ماحول کے قانون پر پورا اترتی ہیں؟

(ب) یکم جنوری 2019 سے آج تک ان کی چیکنگ کس کس تاریخ کو کن کن ملازمین نے کی تھی اور انہوں نے ان میں کیا کیا خامیاں پکڑی تھیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان فیکٹریوں کا استعمال شدہ پانی اور Wastage مناسب طریقے سے Dispose نہ کیا جارہا ہے۔

(د) حکومت ان فیکٹریوں کے خلاف اس بابت کیا کارروائی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف)(i) بھائی پھیرو ضلع قصور:

سید انجینئرز لمیٹڈ واقع -1 کلو میٹر ہیڈ بلو کی روڈ پھولنگر، تحصیل پتوکی، ضلع قصور، یکم مارچ 1990 سے یہاں کام کر رہی ہے۔ جبکہ ماحولیاتی ایکٹ 1997 سے نافذ العمل ہے۔ اس لیے یہ فیکٹری ماحولیاتی NOC سے Exempted ہے۔ فیکٹری ہذا واقع پھولنگر سے کوئی پراسس ویسٹ واٹر یا کوئی زہریلا Wastage خارج نہ ہو رہا ہے۔ صرف Domestic Waste Water ہے جو Septic Tanks سے گزر کر نزدیکی میونسپل نالے میں جارہا ہے۔ محکمہ ہذا نے 2013 میں اس فیکٹری کے خلاف کارروائی کی اور اس فیکٹری کا مناسب ویسٹ واٹر ڈسپوزل سسٹم تیار کروایا۔ اس زمرے میں تفصیلاً عرض ہے کہ اس کے خلاف 2013 میں ایک Public Complaint موصول ہوئی جس میں کہا گیا تھا کہ اس فیکٹری کے ویسٹ واٹر کو درست طریقے سے Dispose Off نہیں کیا جاتا جسکی وجہ سے ماحولیاتی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ محکمہ ماحولیات نے اس Complaint کے تحت کارروائی کرتے ہوئے اس فیکٹری کو Environmental Protection Order ایشو کیا جسکی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، EPO کے احکامات پر مالکان نے عملدرآمد نہ کیا تو محکمہ ماحولیات نے اس کا کیس پنجاب اِنوائرمینٹل ٹربیونل میں بھیج دیا۔ پنجاب اِنوائرمینٹل ٹربیونل نے فیکٹری ہذا کو احکامات جاری کیے جن پر فیکٹری مالکان نے عمل کرتے ہوئے اپنا ویسٹ واٹر سسٹم ٹھیک کر لیا۔ اب فیکٹری ہذا کے خلاف کوئی Public Complaint نہ ہے۔

(ii) گوجرانوالہ:

سید انجینئرز لمیٹڈ A / 21-19 سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر 1 گوجرانوالہ میں واقع ہے۔ جو کہ 1965 کی قائم شدہ ہے اس میں بال پوائنٹ تیار کی جاتی ہیں۔ فیکٹری کے پراسس سے کسی قسم کی فضائی آلودگی کا اندیشہ نہ ہے۔ تاہم اس کے پراسس سے خارج ہونے والا استعمال شدہ پانی پنجاب سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کی سیوریج لائن میں ڈالا جاتا ہے۔ استعمال شدہ پانی کی کوالٹی چیک کی جارہی ہے

(ب)(i) بھائی پھیرو ضلع قصور:

8 جنوری 2019، 17 اپریل 2019 اور 9 اگست 2019 کو عبد الرشید انسپکٹر ماحولیات پھولنگر اور عبد الغفور فیلڈ اسسٹنٹ ماحولیات پھولنگر نے اس فیکٹری کے وزٹ کیے۔ فیکٹری ہذا میں صرف "Piano Ball Point" تیار ہوتے ہیں جس میں تیار شدہ سیاہی (Ink) فِل کی جاتی ہے اس عمل کے دوران کسی قسم کی فضائی آلودگی پیدا نہ ہوتی ہے اور نہ ہی پراسس واٹر خارج ہوتا ہے۔ صرف واش رومز یعنی Domestic Waste Water خارج ہوتا ہے۔ اس کے اخراج کے لیئے مِل انتظامیہ نے باقاعدہ Septic بنا رکھے ہیں۔ جن کے ذریعے پانی نزدیکی میونسپل نالے میں چلا جاتا ہے۔

(ii) گوجرانوالہ:

یکم جنوری 2019 سے آج تک مذکورہ بالا فیکٹری کے خلاف کسی قسم کی شکایت موصول نہ ہوئی ہے نہ ہی چیکنگ کی گئی۔

(ج)(i) بھائی پھیرو ضلع قصور:

فیکٹری ہذا واقع پھولنگر سے کوئی پراسس ویسٹ واٹر یا کوئی زہریلا Wastage خارج نہ ہو رہا ہے۔ صرف Domestic Waste Water ہے جو Septic Tanks سے گزر کر نزدیکی میونسپل نالے میں جارہا ہے۔ محکمہ ہذا نے 2013 میں اس فیکٹری کے خلاف کارروائی کی اور اس فیکٹری کا مناسب ویسٹ واٹر ڈسپوزل سسٹم تیار کروایا۔ اس زمرے میں تفصیلاً عرض ہے کہ اس کے خلاف 2013 میں ایک Public Complaint موصول ہوئی جس میں کہا گیا تھا کہ اس فیکٹری کے ویسٹ واٹر کو درست طریقے سے Dispose Off نہیں کیا جاتا جسکی وجہ سے ماحولیاتی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ محکمہ ماحولیات نے اس Complaint کے تحت کارروائی کرتے ہوئے اس فیکٹری کو Environmental Protection Order ایشو کیا جس کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے، EPO کے احکامات پر مالکان نے عملدرآمد نہ کیا تو محکمہ ماحولیات نے اس کا کیس پنجاب اِنوائر مینٹل ٹربیونل میں بھیج دیا۔ پنجاب اِنوائر مینٹل ٹربیونل نے فیکٹری ہذا کو احکامات جاری کیے جن پر فیکٹری مالکان نے عمل کرتے ہوئے اپنا ویسٹ واٹر سسٹم ٹھیک کر لیا۔ اب فیکٹری ہذا کے خلاف کوئی Public Complaint نہ ہے۔ لاہور سید انجینئرز لمیٹڈ A/21-19 سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر 1 گوجرانوالہ میں واقع ہے۔ جو کہ 1965 کی قائم شدہ ہے اس میں بال پوائنٹ تیار کی جاتی ہیں۔ اس سے کسی قسم کی فضائی آلودگی خارج نہ ہوتی ہے۔ تاہم اس کے پراسس سے خارج ہونے والا استعمال شدہ پانی پنجاب سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کی سیوریج لائن میں ڈالا جاتا ہے۔ تاہم استعمال شدہ پانی کی کوالٹی چیک کی جارہی ہے۔

(د) بھائی پھیرو ضلع قصور:

(i) بھائی پھیرو فیکٹری ہذا سے کوئی قابلِ اعتراض یا Hazardous Waste خارج نہ ہوتا ہے۔ اور یہ فیکٹری 1990 سے چل رہی ہے۔ جبکہ ماحولیاتی ایکٹ 1997 سے نافذ العمل ہے۔ محکمہ ہذا اس فیکٹری کو باقاعدگی سے چیک کر رہا ہے۔ اگر فیکٹری ہذا کے مالکان نے دوبارہ ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی کی تو محکمہ ماحولیات ان کے خلاف PEPA 1997 کے تحت قانونی کارروائی کرے گا۔

(ii) گوجرانوالہ:

فیکٹری ہذا کے ویسٹ واٹر کی تجزیاتی رپورٹ حاصل کی جارہی ہے۔ تجزیاتی رپورٹ کے مطابق اگر فیکٹری ماحولیاتی معیار اور قوانین کی خلاف ورزی کی مرتکب پائی گئی تو فیکٹری مالکان کے خلاف پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے مطابق قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ تجزیاتی رپورٹ اگلے 20 دن کے اندر اندر موصول ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2020)

سرگودھا میں سٹون کرشنگ کی وجہ سے فضائی آلودگی اور آبی آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

*3497: **رانا منور حسین**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ تحفظ ماحول نے کان کنی و معدنیات کے ٹھیکیداروں سے کتنی رقم سال 19-2018 اور 20-2019 میں وصول کی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ضلع سرگودھا میں کن کن منصوبوں پر محکمہ تحفظ ماحول نے خرچ کی ہے ان منصوبہ جات کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع کے مائن ایریا میں فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کا Level بہت زیادہ High ہے۔

(د) کیا حکومت ضلع سرگودھا میں بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی اور آبی آلودگی جس کی بڑی وجہ مائن ایریا میں سٹون کرشنگ ہے ان پر کنٹرول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 7 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) معدنیات اور کان کنی کے ٹھیکوں کا کام محکمہ معدنیات کروا رہا ہے اور ٹھیکہ جات کی رقم محکمہ معدنیات وصول کرتا ہے۔

(ب) معدنیات کے ٹھیکہ کی رقم محکمہ معدنیات وصول کرتا ہے اور سال 19-2018 اور 20-2019 میں کسی منصوبہ پر محکمہ ماحول نے کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(ج) مائن ایریا میں کان کنی اور کریشنگ کی وجہ سے فضائی آلودگی پیدا ہوتی ہے اب تک 210 کیس بنا کر پنجاب انوائرمنٹل ٹربیونل میں دائر کئے گئے اور اس ضمن میں 126 سٹون کرشر کو پنجاب انوائرمنٹل ٹربیونل کی طرف سے -/3410000 روپے جرمانہ عائد ہو چکا ہے۔ مزید یہ کہ اس ضمن میں مزید قانون کے تحت کارروائی جاری ہے۔ اور نئے کیس بھی مرتب کئے جارہے ہیں۔

(د) سٹون کریشنگ ایریا میں فضائی آلودگی پیدا ہوتی ہے اس ضمن میں بعض اوقات عوامی شکایت بھی وصول ہوتی ہے۔ دفتر ہذا نے محدود وسائل اور سٹاف کے باوجود فضائی آلودگی پیدا کرنے والے سٹون کریشرز کے خلاف تحفظ ماحول قانون کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی

ہے اب تک 210 کیس بنا کر پنجاب انوئیرمنٹل ٹربیونل میں دائر کئے گئے اور اس ضمن میں 126 سٹون کرشر کو پنجاب انوئیرمنٹل ٹربیونل کی طرف سے -/3410000 روپے جرمانہ عائد ہو چکا ہے۔ مزید یہ کہ اس ضمن میں مزید قانون کے تحت کارروائی جاری ہے۔ اور نئے کیس بھی مرتب کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

سموگ کے محرکات سے نپٹنے کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*3535: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دھان کی فصل کی باقیات کو آگ لگا کر ماحول کو آلودہ کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ زمینداروں نے محکمہ ماحولیات کی نااہلی اور غفلت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے دھان کی فصل کی کٹائی کے بعد باقیات کو آگ لگا رہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت وقت دھان کی فصل کی کٹائی کے بعد لگائی جانے والی آگ جو سموگ کا بہت بڑا سبب ہے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) مختلف علاقوں میں کچھ زمیندار دھان کی فصل کی باقیات کو آگ لگا دیتے ہیں۔ جس سے ماحول آلودہ ہوتا ہے۔ تاہم فصلوں کو آگ لگا کر آلودگی پھیلانے والوں کے خلاف دفعہ 144 کی خلاف ورزیوں پر FIRs درج کرانے سے آلودگی پر قابو پانے میں مدد ملی۔

(ب) فصلوں کی باقیات کو آگ لگانے کے واقعات کو چیک کرنا محکمہ زراعت اور ضلعی حکومت کی ذمہ داری ہے اور مذکورہ محکمہ جات اس سلسلے میں چیکنگ کے بعد دفعہ 144 کے تحت FIRs وغیرہ درج کرواتے ہیں۔

(ج) اس سال سموگ پیریڈ کے دوران پنجاب کے مختلف اضلاع میں فصلوں کی باقیات کو آگ لگانے پر کُل 620 ایف آئی آر درج کروائی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

لاہور: مومن پورہ میں دھواں چھوڑنے اور گندہ پانی بہانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*3804: **محترمہ سنبل مالک حسین**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مومن پورہ لاہور کی فیکٹریوں سے جو Used واٹر نکلتا ہے اس کی وجہ سے لوگ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

(ب) یکم اگست 2018 سے اب تک مذکورہ علاقے سے محکمہ نے فیکٹریوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے کیا اقدامات اٹھائے ہیں یا ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

(ج) کیا حکومت اس علاقہ سے دھواں چھوڑنے والی فیکٹریاں اور گندا پانی بہانے والی فیکٹریوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 17 فروری 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) مومن پورہ لاہور کا علاقہ زیادہ تر سٹیل ری رولنگ ملز اور سٹیل فرنسز پر مشتمل ہے۔ ان فیکٹریوں میں کسی بھی قسم کے Used Water کا اخراج نہیں ہوتا ہے۔ اور نہ ہی کسی قسم کے کیمیکل کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پراڈکٹ بنانے کے لیئے پانی کو ری سائیکل کر کے لگاتار استعمال میں لایا جاتا ہے البتہ اگر کوئی فیکٹری Used Water بغیر ٹریٹمنٹ کے ڈسچارج کرے گی تو اس کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ البتہ یہ فیکٹریاں دھواں کی شکل میں فضائی آلودگی کا سبب بنتی ہیں جن کے خلاف محکمہ ہذا کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

(ب) ان فیکٹریوں کو شہر سے باہر منتقل کروانا ماحولیاتی قانون کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔ تاہم اس سلسلہ میں انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ اور ضلعی حکومت سے مدد لی جاسکتی ہے۔

(ج) محکمہ ہذا گزشتہ سالوں سے لگاتار ایسی فیکٹریوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لا رہا ہے جو کہ دھواں اور فضائی آلودگی کا باعث بنتی ہیں۔ اکتوبر 2019 سے لے کر اب تک 313 فیکٹریوں کو سیل جبکہ 110 فیکٹری مالکان کے خلاف FIR درج کروائی جاچکی ہیں۔ مزید یہ کہ گزشتہ ماہ یعنی جولائی 2020 سے اب تک 335 فیکٹریوں کو Envrionmental Commission کے ساتھ مل کر نوٹسز جاری کئے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 اگست 2020)

ضلع رحیم یار خان: گزشتہ 5 سالوں میں فضائی اور آبی آلودگی کی اوسطاً شرح سے متعلقہ تفصیلات

*3853: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں گزشتہ پانچ سالوں میں فضائی اور آبی آلودگی کی اوسطاً سطح کیا رہی سال وائز الگ الگ تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں فضائی اور آبی آلودگی پر قابو پانے کے لئے محکمہ کس طرح کے اقدامات اٹھا رہا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول کی فضائی آلودگی جانچنے کی استعداد کار متعلقہ آلات نہ ہونے کی وجہ سے محدود ہے اس لیے فضائی آلودگی کی مسلسل جانچ پڑتال تمام ضلعوں میں نہیں کی جا رہی ہے۔ البتہ محکمہ تحفظ ماحول حکومت پنجاب ورلڈ بینک کے مالی تعاون سے 200 ملین ڈالر سے 30 فضائی آلودگی جانچنے کے اسٹیشن لگا رہا ہے جس میں رحیم یار خان بھی شامل ہے۔

آبی آلودگی کی جانچ کے لیے ضلع رحیم یار خان میں ایک لیبارٹری قائم کر دی گئی ہے۔ مزید بر آں محکمہ ہذا پنجاب کی آبی آلودگی جانچنے کے لئے 15 واٹر کوالٹی مانیٹرنگ یونٹس لگا رہا ہے جو کہ زیر زمین اور سطح پر موجود آبی ذخائر کو باقاعدہ مانیٹر کریں گے۔

(ب) مختلف فیکٹریوں کے 112 نمونہ جات EPA لیبارٹری رحیم یار خان میں چیک کئے گئے۔ جن کے رزلٹ کی بنیاد پر مندرجہ ذیل کارروائی کی گئی۔

1	انوائرنمنٹل پروٹیکشن آرڈر جاری ہوئے	139
2	کیسز ماحولیاتی عدالت میں بھجوائے	21
3	کیسز جو گرین کورٹس بھجوائے گئے	201
4	یونٹس کو بند کیا گیا	12
5	FIRs درج کروائی گئیں	29
6	دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے چالان کئے گئے	4858
7	گاڑیوں کو جرمانہ کیا گیا	1457400

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

رحیم یار خان محکمہ تحفظ ماحول کے عملہ اور گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3854: **جناب ممتاز علی:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ تحفظ ماحول کا دفتر کس جگہ واقع ہے؟

(ب) دفتر میں موجود عملہ کے نام، عہدہ تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) دفتر کو فراہم کردہ گاڑیوں کی تعداد اور نوعیت کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) ماحولیاتی آلودگی کی سطح معلوم کرنے کے لئے مذکورہ دفتر کو فراہم کردہ آلات کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 6 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول کا دفتر A-15 ماڈل ٹاؤن تحصیل و ضلع رحیم یار خان میں واقع ہے۔

(ب) دفتر ہذا میں موجود عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دفتر ہذا میں ایک گاڑی سوزوکی کلٹس 2011 ماڈل ہے۔

(د) ضلع رحیم یار خان میں ماحولیاتی آلودگی کی سطح معلوم کرنے کے لئے ای پی اے کی لیبارٹری موجود ہے۔ جس میں فراہم کردہ آلات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

فیصل آباد: مقبول روڈ المعصوم ٹاؤن اور سرفراز کالونی میں لگائی جانے والی فیکٹریوں کے دھواں اور ویسٹ کے نامناسب اخراج سے متعلقہ تفصیلات

*4297: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مقبول روڈ، المعصوم ٹاؤن اور سرفراز کالونی فیصل آباد میں ڈائنگ فیکٹریاں لگی ہوئی ہیں ان کا استعمال شدہ پانی Bore کرکے زیر زمین ڈالا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں کے مالکان نے واسا سے فرضی NOC لیکر واسا کے سیوریج سسٹم میں اپنا استعمال شدہ مضر صحت پانی ڈالا ہوا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں کی چمنیوں میں سے جو دھواں خارج ہوتا ہے اس کی وجہ سے لوگ بیمار ہو رہے ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ فیکٹریاں رہائشی علاقہ جات میں بنائی گئی ہیں۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کے ویسٹ کا بھی ان فیکٹریوں نے مناسب انتظام نہیں کر رکھا ہے۔

(و) کیا حکومت ان کے خلاف کارروائی کرنے ان کو جرمانہ کرنے اور مسلسل خلاف ورزی کرنے والی فیکٹریوں کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 31 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مئی 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ وہاں پر ڈائنگ فیکٹریاں لگی ہوئی ہیں، لیکن ان کا پانی واسا کی سیوریج لائن میں ڈالا جا رہا ہے۔ ان کا استعمال شدہ پانی Bore کرکے زمین میں نہیں ڈالا جا رہا ہے۔ ایریا انسپکٹر ہمراہ فیلڈ اسسٹنٹ کی وزٹ، سروے، انسپکشن رپورٹ / سرٹیفکیٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اس علاقے میں تقریباستائیس فیکٹریاں قائم ہیں۔ایریاانسپکٹرنے فیکٹری مالکان کے پاس واساکے NOC کو چیک کر لیاہے۔جو کہ موجود ہیں۔تاہم فیکٹریوں کے معائنہ پر سیکشن 11 کی خلاف ورزی پائی گئی ہے۔قانونی کاروائی کے تحت 16 فیکٹریوں کے خلاف EPO جاری کر دے ئے گئے ہیں جب کہ 08 Compliance Report زیر عمل ہیں مزید یہ کہ 3 فیکٹریوں کو Hearing Notices فیکٹریوں کی Site Inspection Reports تیار کر لی گئی ہیں جس کے تحت مزید قانونی کارروائی جاری ہے تمام لسٹیں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) محکمہ صحت اور دیگر اداروں کی طرف سے آج تک کوئی رپورٹ موصول نہ ہوئی ہے۔کسی بھی قسم کی رپورٹ موصول ہونے پر فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔PEQS کی تعمیل نہ ہونے کی صورت میں زیادہ دھواں خارج کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اس علاقے میں قائم فیکٹریاں 1997 سے قبل قائم ہو چکی تھیں جن کو پنجاب تحفظ ماحولیات ایکٹ 1997 (ترمیم شدہ 2012) کے سیکشن 12 کے تحت NOC درکار نہ ہے۔مزید یہ کہ اس علاقے میں رہائشی آبادیاں فیکٹریوں کی تعمیر کے بعد قائم ہوئیں تاہم محکمہ ماحولیات سیکشن 11 کی خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی عمل میں لارہاہے جسکی تفصیل اوپر مذکور ہو چکی ہے۔

(ہ) جی ہاں یہ درست ہے۔ان فیکٹریوں کی وقتاًفوقتاً انسپکشن کی جارہی ہے اور خلاف ورزی کی صورت میں تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔جسکی تفصیل اوپر مذکور ہو چکی ہے۔

(و) خلاف ورزی کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف حسب ضابطہ کاروائی کی جارہی ہے۔قانون کے مطابق فیکٹریوں کو جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے اس کے علاوہ معطلی وبندش دونوں شامل ہیں۔ان فیکٹریوں کے خلاف قانونی کارروائی کا status اوپر مذکور ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

لاہور: افشاں پارک احمد پور ٹاؤن میں دھواں چھوڑنے والی فیکٹریوں کی تعداد اور حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***4306: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں موجودہ سال کے دوران کتنی فیکٹریوں اور ملز کے خلاف کارروائی کی گئی ہے جو کاربن کا استعمال کرتی ہیں اور ماحول کو آلودہ کر رہی ہیں؟

(ب) افشاں پارک احمد پور ٹاؤن روڈ لاہور پر کتنی فیکٹریاں اور ملز ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

(ج) حکومت نے لاہور کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 31 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مئی 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ہذا کا دھواں چھوڑنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ اور کاربن استعمال کرنیوالی ملز کو سیل بھی کیا گیا ہے۔ محکمہ ماحولیات نے دھواں چھوڑنے اور غیر معیاری ایندھن کے استعمال پر جون 2019 تا مارچ 2020 (Covid -19) سے پہلے 313 فیکٹریوں کو سیل کیا۔ جبکہ 101 آلودگی پھیلانے کے ذمہ داران کے خلاف FIR درج کروائی گئی۔ مزید برآں محکمہ ہذا فضائی آلودگی کا سبب بنے والی فیکٹریوں کی لگاتار مانیٹرنگ رکھے ہوئے ہے اور خلاف ورزی کرنے والی کسی بھی فیکٹری کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائے گا۔

(ب) افشاں پارک اور احمد ٹاؤن میں چار چار فیکٹریاں قائم ہیں۔ احمد ٹاؤن میں مندرجہ ذیل 04 فیکٹریاں واقع ہیں۔ (1) عمران سراج سٹیل (2) فقیر سٹیل ملز (3) اشرف سٹیل ملز اور (4) اجمیر سٹیل واقع ہیں۔ ان کو سیل کیا گیا اور FIR بھی درج کروائی گئی ہے۔
افشاں پارک میں مندرجہ ذیل فیکٹریاں واقع ہیں (1) مقصود سٹیل ملز، (2) اختر فور مین، (3) اللہ دتہ سٹیل ملز واقع ہے۔ ان فیکٹریوں کو سیل کیا گیا اور FIR بھی درج کروائی گئی ہے۔

(ج) محکمہ نے ماحول کو آلودہ کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی جاری رکھی ہوئی ہے۔ کاربن پوڈر پر مکمل پابندی لگا رکھی ہے۔ کارروائی کے نتیجہ میں اب تک 186 Wet Sucrubber اور 32 عدد Dry Sucrubber جیسے آلودگی کم کرنے والے آلات لگائے جا چکے ہیں۔ مزید یہ کہ بھٹوں کے دھواں کو کنٹرول کرنے کے لئے اب تک کارروائی جاری ہے۔ جس کے نتیجہ میں 62 بھٹے زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف ٹریفک پولیس کے تعاون سے کارروائی کی جارہی ہے جس سے ماحول میں کافی حد تک بہتری آئی ہے۔ جس سے فضائی آلودگی کے انڈکس (AQI) میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اگست 2020)

ملتان: پی پی 281 میں ٹیکسٹائل ملز کے کیمیکل ملا پانی کو نہروں میں چھوڑے جانے سے متعلقہ تفصیلات

* **4341: ملک واصف مظہر**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان میں پینے کے صاف پانی کو خراب ہونے سے بچانے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ب) پی پی 218 ملتان میں لگی ہوئی ٹیکسٹائل ملز کے کیمیکل لگا پانی نہروں میں جارہا ہے اس کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(ج) Drill کر کے کیمیکل والا پانی نیچے صاف پانی میں چھوڑا جارہا ہے اس کے لیے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) شہری حدود میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی واسا (ایم ڈی اے) کی ذمہ داری ہے جبکہ دیہی علاقہ جات میں متعلقہ میونسپل / ٹاؤن کمیٹیوں کی ذمہ داریوں میں شامل ہے تاہم محکمہ ماحولیات پنجاب ماحولیاتی معیار (PEQS) سے زائد پیرامیٹرز کا ویسٹ واٹر خارج کرنے والی انڈسٹریز سے ٹریٹمنٹ پلانٹ لگوانے کی ہدایات جاری کرتا ہے۔ محکمہ ہذا کی کاوشوں سے کوکا کولا، پیپسی نے ٹریٹمنٹ پلانٹ لگوائے ہیں ۔ محکمہ ان کاوشوں کا دائرہ مزید بڑھا رہا ہے۔

(ب) پی پی 218 میں ٹیکسٹائل، ویونگ اور سپننگ ملز قائم ہیں۔ ان فیکٹریوں میں پانی کو کولنگ مقاصد کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ان ٹیکسٹائل ملز میں ڈائینگ کا عمل نہیں کیا جاتا۔ کولنگ واٹر اور باتھ روم سے خارج ہونے والے پانی کو یہ فیکٹریاں کچے Lagoons میں سٹور کرتی ہیں اور زرعی مقاصد کیلئے استعمال کرتی ہیں۔ اس پانی کے ٹیسٹ کیلئے سیمپلز لے لیے گئے ہیں۔ ان فیکٹریوں کو پکے Lagoons بنانے کیلئے محکمہ نے کارروائی شروع کی ہے۔ تاکہ Seepage سے بچا جا سکے۔

(ج) محکمہ نے اس سلسلہ میں سروے کیا ہے جس میں Drill کر کے کیمیکل والا پانی نیچے صاف پانی میں چھوڑے جانے کی نشاندہی نہ ہوئی ہے۔ تاہم نشاندہی ہونے کی صورت میں محکمہ ضابطے کی کارروائی کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

ضلع راجن پور: محکمہ تحفظ ماحول میں ملازمین، گاڑیوں اور فراہم کردہ آلات سے متعلقہ تفصیلات

***4729: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ تحفظ ماحول کا دفتر کس جگہ واقع ہے؟

(ب) دفتر میں تعینات عملہ کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) دفتر کو فراہم کردہ گاڑیوں کی تعداد اور نوعیت کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) ماحولیاتی آلودگی کی سطح معلوم کرنے کے لئے مذکورہ دفتر کو فراہم کردہ آلات کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2020 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ تحفظ ماحول کا دفتر عبدالحکیم کالونی کچہری روڈ پر واقع ہے۔

(ب)

نمبر شمار	نام	عہدہ	تعلیم	ڈومیسائل
1	سید اشفاق حسین شاہ	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (BS-17)	بی ایس ای (کیمیکل انجنیئرنگ)	ڈی جی خان
2	عبدالستار	فیلڈ اسسٹنٹ (BS-06)	میٹرک سائنس	رحیم یار خان
3	عارف حسین	فیلڈ اسسٹنٹ (BS-06)	بی ایس ای (آنرز)	راجن پور
4	شاہد حنیف	ڈرائیور (BS-04)	میٹرک	مظفر گڑھ
5	مسرت حسین	نائب قاصد (BS-02)	ایف اے	راجن پور
6	محمد اقبال	چوکیدار (BS-02)	مڈل	رحیم یار خان
7	ظفر حسین	سینٹری ورکر	میٹرک	راجن پور

(ج) ضلع راجن پور محکمہ ماحولیات کے دفتر میں ایک گاڑی ہے (Suzuki Liana RPG-1001)

(د) (1) مائیکرو گیج میٹر پولی تھین بیگز (Micro Gage meter polythen begs) کی جانچ پڑتال کے لیے۔

(2) نائز لیول میٹر (Noise level meter)

(3) رنگلمین سکیل فار سموک اوپیٹیسی (Ringlemen Scale for smoke opacity)

(4) مانیٹرنگ آف ایمنشن انوائرنمنٹ لیبارٹری اور ویسٹ واٹر سیمپلینگ یونٹ ڈپٹی ڈائریکٹر ماحولیات لیبارٹری رحیم یار خان میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2020)

نئے صنعتی زون کے قیام کیلئے انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ کو محکمہ ماحولیات کی طرف سے جاری کردہ این او سی سے متعلقہ تفصیلات

*5023: جناب **نصیر احمد**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ نے 20-2019 کے دوران نئے صنعتی زون کے قیام کے لیے انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ کو کتنے NOC جاری کئے ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے NOC جنگلات اور زراعت کے لیے موزوں زمین پر انڈسٹری لگانے کے لیے جاری کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ہذا نے 20-2019 کے دوران درج ذیل صنعتی زون کو محکمانہ NOC جاری کیے ہیں

i۔ JW سنز پرائیویٹ لمٹیڈ (اسپیشل اکنامک زون) پاجیاں رائے ونڈ روڈ لاہور

ii۔ علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی نزد ساہیانوالہ انٹر چینج M-3 موٹروے، فیصل آباد

iii۔ بہاولپور انڈسٹریل اسٹیٹ، بہاولپور

اسکے علاوہ 22-2020 میں درج ذیل صنعتی زون کو محکمانہ NOC جاری کیے ہیں

i۔ انڈسٹریل پارک پرائیویٹ لمٹیڈ (اسپیشل اکنامک زون) تالاب سرائے، لاہور

ii۔ سمال انڈسٹریل اسیٹ، وزیر آباد، گوجرانوالہ

iii۔ چیلنج اسپیشل اکنامک زون، فیروزپور روڈ، پانڈوکی، لاہور

iv۔ اسپیشل اکنامک زون، انجینئرنگ ڈائمنشنز، لاہور۔اسلام آباد موٹرے وے، شیخوپورہ

(ب) اجازت نامہ صنعتی زون موزوں جگہ پر بنانے کے لیے دیئے گئے ہیں

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

اوکاڑہ: محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر، ملازمین اور آبی و فضائی آلودگی کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*5178: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں محکمہ تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر اور ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے پاس آبی آلودگی اور فضائی آلودگی کی روک تھام کے لیے کیا کیا مشینری ہے؟

(ب) مالی سال 20-2019 کی اس ضلع کی کارکردگی رپورٹ کی تفصیل بیان کریں۔

(ج) مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم ملی تھی اور کس کس پروجیکٹ میں خرچ کی ہے اس کی تفصیل مع تخمینہ لاگت بتائیں۔

(د) اس مالی سال کے دوران اس ضلع میں آلودگی کے خاتمہ کی آگاہی مہم پر کتنی رقم خرچ کی گئی اور آگاہی مہم کس کس طرح کی گئی۔

(ہ) مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم ملی ہے اور کس کس مد کے لیے ملی ہے کون کون سے کام شروع کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 6 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 08 ستمبر 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع اوکاڑہ میں ماحولیات کا صرف ایک ہی ضلعی دفتر ہے جس میں سٹاف کی تعداد 10 ہے ان میں سے پانچ officer/official فیلڈ ڈیوٹی سے متعلق ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ آبی آلودگی روکنے کے لئے محکمہ ماحولیات اوکاڑہ کے پاس کوئی مشینری نہیں ہے۔

(ب)مالی سال2019-20

بھٹوں کو زگ زیگ ٹیکنالوجی میں منتقلی کے لئے 380 بھٹوں کو ذاتی شنوائی کے نوٹس جاری کئے گئے،250 بھٹوں کو آرڈر جاری کئے گئے، 30 کیس ٹربیونل میں فائل کئے، FIRs: 32 درج کروائی گئیں اور 59 بھٹوں کو گرین ٹیکنالوجی (Zig Zag) میں تبدیل کروایا گیا فضائی آلودگی کا باعث بننے والے دیگر 97 یونٹس کو نوٹس جاری کئے گئے، 105 صنعتوں کی رپورٹس EPA Head Qurter کو بھجوائی گئیں محکمہ ماحولیات کو 2019-20 میں کل 103 عوامی شکایات موصول ہوئیں جن میں 70 PMDU پر اور بقایا 33 براہ راست موصول ہوئیں۔ تمام شکایات کو قانون کے مطابق ضروری کارروائی کے بعد حل کر دیا گیا۔ 31 ہسپتالوں کو چیک کرنے کے بعد آلودگی کنٹرول آرڈر جاری کیے گئے۔ ڈینگی کو کنٹرول کے سلسلے میں 7911 پوائنٹس کا سروے کیا گیا اور ڈینگی SOP پر عمل کرایا گیا اور 15 FIRs بھی کروائی گئیں عوامی آگاہی کے لیے آگاہی واک اور معلوماتی مواد لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔ کورونا وبا کے سلسلے میں صنعتی یونٹس کو چیک کیا گیا اور دفعہ 144 پر عمل درآمد کو یقینی بنایا عوامی آگاہی کے سلسلے میں مساجد میں اعلانات کروانے کے ساتھ ساتھ صنعتی یونٹوں کو کرونا کے پھیلنے کی روک تھام سے متعلق آگاہ کیا گیا۔ کلین اینڈ گرین پاکستان پروجیکٹ کے حوالے سے 1800 درخت لگوائے گئے اس کے علاوہ کرونا اور ڈینگی کے سلسلے میں متعدد میٹنگز میں شرکت کیں۔

مالی سال 2020-21

32 بھٹوں کو ذاتی شنوائی کے نوٹس جاری کئے گئے، 08 بھٹوں کو آرڈر جاری کئے گئے، FIRs110: درج کروائی گئیں اور 294 بھٹوں کو گرین ٹیکنالوجی (Zig Zag) میں تبدیل کروایا گیا فضائی آلودگی کا باعث بننے والے دیگر 73 یونٹس کو نوٹس جاری کئے گئے، 105 اور FIR's=20 کروائی گئیں۔ 34 صنعتوں کی رپورٹس EPA Head Qurter کو بھجوائی گئیں محکمہ ماحولیات کو 2020-21 میں کل 92 عوامی شکایات موصول ہوئیں۔ تمام شکایات کو قانون کے مطابق ضروری کارروائی کے بعد حل کر دیا گیا۔ 35 ہسپتالوں کو چیک کرنے کے بعد آلودگی کنٹرول آرڈر جاری کیے گئے۔ ڈینگی کو کنٹرول کے سلسلے میں 3149 پوائنٹس کا سروے کیا گیا اور ڈینگی SOP پر عمل کرایا گیا اور 06 FIRs بھی کروائی گئیں عوامی آگاہی کے لیے آگاہی واک اور معلوماتی مواد لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔ کلین اینڈ گرین پاکستان پروجیکٹ کے حوالے سے 11950 درخت لگوائے گئے۔ اور اس کے علاوہ کورونا اور ڈینگی کے سلسلے میں متعدد میٹنگز میں شرکت کیں۔ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کی چیکنگ ہمراہ ٹریفک پولیس Vehicle Impounded: 143, FIRs: 03 Checked:3055 Fine 316500 Chellan:928 کیا گیا۔ ماحولیاتی آگاہی کے سلسلے میں اوکاڑہ یونیورسٹی اور DHQ، بھٹہ یونین کے ساتھ میٹنگز اور لیکچرز دیئے گئے۔

مالی سال 2021-22

131 بھٹوں کو -/Rs. 68,29,000 لاکھ روپے جرمانہ کیا گیا، 4 بھٹہ جات سیل کئے گئے ہیں اور 04 =FIR بھٹہ جات پر کیں۔ 298 بھٹہ جات کو زگ زیگ ٹیکنالوجی پر اپریشن کے متعلق چیک کیا گیا۔ اس کے علاوہ 10 بھٹوں کے چلان ماحولیاتی ٹریبونل پنجاب لاہور میں بھجوائے گئے جن کو -/Rs. 195000 روپے جرمانہ کیا گیا اور فضائی آلودگی کا باعث بننے والی صنعتی یونٹس کو -/Rs. 350000 لاکھ

روپے جرمانہ کیا گیا، 5 یونٹس سیل کیے گئے اور 4 یونٹس کے خلاف FIR کا اندراج کیا گیا۔ ہسپتالوں کو چیک کرنے کے بعد آلودگی کنٹرول آرڈر جاری کیے گئے۔ 09 ہسپتالوں کے چلان ماحولیاتی ٹریبونل پنجاب لاہور میں بھجوائے گئے جن کو -/Rs. 70000 روپے جرمانہ کیا گیا۔ کلین اینڈ گرین پاکستان پروجیکٹ کے حوالے سے 10,800 درخت لگوائے گئے۔ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کی چیکنگ ہمراہ ٹریفک پولیس Vehicle Impounded: 440, Checked: 9735 Fine Rs. 857300 Chellan:2347 کیا گیا۔

(ج) مالی سال 20-2019 میں آلودگی کی روک تھام کی مد میں کوئی بجٹ نہیں دیا گیا۔

(د) محکمہ نے بغیر کوئی رقم خرچ کئے اپنی مدد آپ کے تحت عوامی آگاہی مہم چلائی جس میں تمام فیکٹری مالکان کے ساتھ میٹنگز کی گئیں ان کو آبی اور فضائی آلودگی کے بارے میں بتایا گیا اور ہر فیکٹری مالک کو پابند کیا گیا کہ وہ اپنی فیکٹری کے گیٹ پر فلیکس لگائے جس پر فضائی آلودگی اور سموگ کی معلومات اور ان کو کنٹرول کرنے کا طریقہ لکھا جائے اور فیکٹریوں کو آلودگی کم کرنے کے طریقوں کے مطابق چلایا جائے۔ عوامی سطح پر 2 یونیورسٹی، 2 کالج اور 8 سکولوں میں طلبا و طالبات کو لیکچر دیئے جن میں بچوں کو آلودگی کے بارے میں بتایا گیا۔

(ہ) مالی سال 21-2020 میں بھی آبی اور فضائی آلودگی کی روک تھام کی مد میں کوئی رقم نہیں دی گئی۔ تاہم پچھلے سال کی طرح اس سال بھی محکمہ عوامی آگاہی پر کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

نارووال قصبہ کنجروڑ میں بور کر کے گندہ پانی زیر زمین ڈالنے سے متعلقہ تفصیلات

*5344: **جناب منان خاں**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ زیر زمین Used Water ڈالنا غیر قانونی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع نارووال کے اکثر شہروں دیہاتوں اور گاؤں میں گندہ پانی بور کر کے زمین میں ڈالا جا رہا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ قصبہ کنجروڑ میں اکثر لوگوں نے گندہ پانی بور کر کے زیر زمین ڈالا ہوا ہے۔

(د) کیا حکومت اس بابت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے سیکشن (ii) میں مقرر کردہ حد سے زائد آلودہ پانی کا اخراج ماحولیاتی قانون کی خلاف ورزی ہے۔

(ب) ضلع نارووال میں محکمانہ سروے کے دوران اس طرح کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا نہ ہی ایسی کوئی شکایت موصول ہوئی ہے۔

(ج) مذکورہ علاقہ میں سروے میں کوئی بھی ایسا یونٹ نہیں پایا گیا جس نے بور کر کے گندہ پانی زیر زمین ڈالا ہوا ہے۔

(د) جی ہاں! محکمہ تحفظ ماحول ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے مضبوط نفاذ کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے۔ جیسے ہی اس طرح کی شکایت یا سروے رپورٹ موصول ہوئی تو خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت اور مربوط کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

ادارہ برائے تحفظ ماحول کا دائرہ اختیار اور ذیلی اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*5364: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ادارہ برائے تحفظ ماحول کا دائرہ کار و اختیار کیا ہے نیز اس ادارہ کے تحت کون کون سے ذیلی ادارے کام کر رہے ہیں مکمل رپورٹ فراہم فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ادارہ کی جانب سے ماحولیاتی تحفظ اور بہتری کے لئے رواں سال 2020 میں کیا پالیسی مرتب کی گئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ادارہ کی جانب سے 2018 سے اب تک ماحولیاتی تحفظ اور بہتری کے لئے کتنے پروجیکٹس شروع کئے گئے ہیں مکمل تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(د) متذکرہ ادارے کے اشتراک سے دیگر کتنے سرکاری و نیم سرکاری اور نجی ادارے کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ادارہ برائے تحفظ ماحول کے قیام کا مقصد ماحول کو آلودگی سے پاک کرنا ہے۔ اس مقصد کے لئے متذکرہ ادارہ کے دائرہ اختیار میں قانون برائے تحفظ ماحول پنجاب 1997 کا صوبہ بھر میں نفاذ اور اس قانون کے تحت بننے والے رولز اور ریگولیشنز پر عملدرآمد کروانا ہے۔ اس ادارہ کے تحت کوئی ذیلی ادارے کام نہ کر رہے ہیں۔ تاہم محکمہ کے اپنے 37 ضلعی دفاتر ہیں جو صوبہ بھر کے اضلاع میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) ماحولیاتی تحفظ اور بہتری کے لئے ادارہ کی رواں سال 2020 میں مختصر پالیسی درج ذیل ہے:۔

#صوبہ بھر میں پائیدار صنعتی اور شہری ترقی کے لئے محکمہ تحفظ ماحول کے قانون اور اس کے تحت بننے والے رولز اینڈ ریگولیشنز پر عملدرآمد کروانا

#صوبہ بھر میں اینٹوں کے بھٹوں کو ماحول دوست یا زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل کروانا۔

#گاڑیوں کے دھوئیں کی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے ٹریفک پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کے اشتراک سے سڑکوں پر چلنے والی عوامی گاڑیوں کا معائنہ لازمی کروانا

#کسی بھی قسم کی انڈسٹری کے قیام سے قبل تمام ضروری جانچ پڑتال کے بعد این او سی جاری کرنا اور صنعتوں سے پیدا ہونے والی آلودگی کی مانیٹرنگ کرنا۔

#محکمہ کی زیر نگرانی نئے رولز تیار کرنا جو کہ شروع سے ہی التوا کا شکار تھے۔ اور پہلے سے تیار رولز میں ترمیم کرنا جن کی وجہ سے سسٹم میں شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے گا۔

#ون ونڈو سیل کا قیام اور تمام تر متعلقہ ڈیٹا کو آن لائن کرنا تاکہ درخواست گزار ایک ہی ونڈو سے تمام مراحل سے آگاہ رہ سکے۔

#عوام الناس میں ماحولیاتی شعور کو اجاگر کرنا۔

#تحفظ ماحول کے لئے غیر سرکاری اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنا۔

#صوبہ بھر میں ماحول کی بہتری کے لئے درخت لگانے کی مہم کو آگے بڑھانے کے اقدامات کرنا۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول، پنجاب گرین ڈویلپمنٹ پروگرام کو ایک سٹریٹجک پلاننگ وامپلیمنٹ یونٹ کے ذریعے مکمل کر رہا ہے۔ اس پروگرام میں محکمہ تحفظ ماحول کے علاوہ پانچ اور محکمے بھی شامل ہیں جن میں فنانس، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، ٹرانسپورٹ، انرجی اور انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ شامل ہیں۔ جون 2022 تک حکومت پنجاب کو اس مد میں 92 ملین ڈالر مل چکے ہیں۔ اب تک کی کارکردگی میں سموگ پالیسی، انفارمیشن گائیڈ لائینز، سرکاری ہسپتالوں میں LED لائیٹس اور پنکھے بمعہ سولر سسٹم، سیالکوٹ ٹینری زون کا قیام، چھوٹی اور بڑی صنعتوں کو ماحولیاتی بہتری کے لئے قرضوں کی فراہمی کا طریقہ کار وضع کرنا، محکمہ ماحول کی جدید گرین دفتری عمارت کی ڈیزائنگ اور 50 ملین ڈالر کا انڈوومنٹ فنڈ کا قیام شامل ہیں۔ محکمہ کی نئ اور پہلے سے جاری ADP سکیمز کی تفصیلات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د) پنجاب گرین ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل کرنے کے لیے محکمہ تحفظ ماحول، فنانس، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ، ٹرانسپورٹ، انرجی اور انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ مل کر کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

گوجرانوالہ محکمہ تحفظ ماحول کا موجودہ اور سابقہ بجٹ نیز آبی اور فضائی آلودگی کیلئے کئے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*5411: **جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ محکمہ تحفظ ماحول کا مالی سال 20-2019 بجٹ کتنا تھا اور موجودہ مالی سال 21-2020 کا بجٹ کتنا ہے۔

(ب) مالی سال 20-2019 میں اس شہر میں فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کو کم کرنے کے لیے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ان کی تفصیل دی جائے اور مالی سال 21-2020 میں اس سلسلہ میں کتنی رقم خرچ کرنے کا منصوبہ ہے کس کس منصوبہ پر خرچ کرنے کا ارادہ ہے۔

(ج) اس شہر میں آبی آلودگی اور فضائی آلودگی بڑھنے کی وجوہات کیا ہیں جبکہ یہ محکمہ اس شہر کی فیکٹریوں / کارخانوں سے لاکھوں کروڑوں روپے سالانہ وصول کر رہا ہے اس بابت حکومت کیا کارروائی کرے گی۔

(تاریخ وصولی 07 اگست 2020 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول گوجرانوالہ کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ اور موجودہ مالی سال 21-2020 کا بجٹ مندرجہ ذیل ہے۔

Year	Salary	Non Salary Bullding Rent, POL etc	POL	Total
2019-20	18236000	1525000	20000	19961000
2020-21	19413000	1130000	180000	20723000
2021-22	14527000	2071000	280000	16598000

(ب) محکمہ ہذا نے سال 20-2019 میں آلودگی کنٹرول کرنے کے لئے 1242 یونٹ وزٹ کئے جن میں سے 872 یونٹس کو پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے سیکشن 16 کے تحت ذاتی شنوائی کے نوٹس جاری کئے گئے اور 415 یونٹ آلودگی کے مرتکب پائے گئے جن کو انوائرمینٹل پروٹیکشن آرڈر (EPO) جاری کئے گئے اور 75 یونٹس کے کیسز ماحولیاتی ٹربیونل اور دیگر عدالتوں میں دائر کئے گئے جہاں ان یونٹوں کو دولاکھ روپے جرمانہ کیا گیا

1۔ 26 عدد بیٹریوں میں سیسہ نکالنے والی بھٹیوں کو بند کر دیا گیا۔

2۔ فضائی آلودگی کا باعث بننے والی گاڑیوں کے ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر چالان کیے گیے ہیں۔

3۔ شہر گوجرانوالہ میں فضائی آلودگی پیدا کرنے والے 247 اینٹوں کے بھٹوں کو نوٹس جاری کئے گئے ہیں جن میں سے 220 کو انوئرمینٹل پروڈیکشن آرڈر جاری کئے جاچکے ہیں جبکہ 47 بھٹوں کو زگ زیگ پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر ماحولیات گوجرانوالہ کو بجٹ محکمہ تحفظ ماحول پنجاب لاہور کی جانب سے جاری ہوتا ہے تعمیراتی کام بسلسلہ فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کو کم کرنے کی مد میں 20-2019 میں کوئی منصوبہ نہ دیا گیا تھا اور کوئی بجٹ بھی نہ دیا گیا تھا اور موجودہ مالی سال 21-2020 میں بھی کوئی منصوبہ نہ دیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی بجٹ دیا گیا ہے البتہ صنعتی اداروں کا معائنہ کرنے کے لئے 20-2019 میں پٹرول کی مد میں -/200,000 روپے جاری کئے گئے اور 21-2020 میں -/180000 روپے جاری کئے جائیں گے مزید براں ضلعی دفتر ماحولیات گوجرانوالہ کو مالی 22-2021 میں بھی ڈویلپمنٹ کی مد کوئی بجٹ نہ دیا گیا۔ البتہ صنعتی اداروں کا معائنہ کرنے کے لیے سال 22-2021 میں پیٹرول کی مد میں -/2,20,000 روپے جاری کیے گیے۔

21-2020 اور 22-2021 میں اب تک جو کارروائی عمل میں لائی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ 28 کنڈم بیٹری کے یونٹس کو کیبنٹ سب کمیٹی کے احکامات کی روشنی میں demolish کیا گیا۔

2۔ محکمہ ہذا نے آلودگی کنٹرول کرنے کے لیے 1289 یونٹس کی انسپکشن کی جبکہ پنجاب ماحولیاتی ایکٹ کے سیکشن 16 کے تحت 69 یونٹس کو ذاتی شنوائی کے نوٹس جاری کیے اور 82 یونٹس کو آلودگی کے مرتکب پائے جانے پر FIR کا اندراج کیا گیا اور 60 افراد کو

موقع پر گرفتار کیا گیا اور آلودگی کے مرتکب پائے جانے پر 48 یونٹس کا آپریشن بند کروایا گیا اور معزز عدالت عالی اور PDMA کے احکامات کی روشنی میں 35 لاکھ 45 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

3۔ شہر گوجرانوالہ میں فضائی آلودگی پیدا کرنے والے 268 اینٹوں کے بھٹوں کی انسپکشن کی گئی اور زگ زیگ ٹیکنالوجی کے ایس او پیز کی خلاف ورزی پر 19 بھٹوں کے خلاف FIR درج کروائی گئی اور 30 افراد کو موقع پر گرفتار کروایا گیا۔ اور معزز عدالت عالی اور PDMA کے احکامات کی روشنی میں 43 لاکھ 50 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔

(ج) شہر میں آبی اور فضائی آلودگی بڑھنے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ شہری آبادی میں بے ہنگم اضافہ

2۔ پبلک ٹرانسپورٹ نہ ہونے کے باعث گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ

3۔ ماحولیاتی اقدام اپنائے بغیر صنعتی اداروں کا قیام

4۔ شہری علاقوں میں مختلف دھاتیں پگھلانے والی چھوٹی بھٹیوں کا قیام وغیرہ۔

محکمہ تحفظ ماحول اور اسکے ضلعی دفاتر بشمول گوجرانوالہ فیکٹریوں / کارخانوں سے سالانہ فیس کی مد میں کوئی پیسہ وصول کرنے کا اختیار نہ رکھتے ہیں۔ مزید براں محکمہ تحفظ ماحول کے ضلعی دفاتر معزز عدالت عالی اور PDMA کے احکامات مورخہ 18.11.2021 کی روشنی میں ماحولیاتی آلودگی پھیلانے والے صنعتی یونٹ اور بھٹہ جات پر 50,000 سے 100,000 روپے جرمانہ عائد کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

سال 22-2021 میں مندرجہ بالا اختیارات کے تحت آلودگی پھیلانے والے بھٹہ جات اور صنعتی یونٹس پر جرمانے عائد کیے گیے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

گوجرانوالہ: محکمہ تحفظ ماحول کے تحت ملازمین کی تعداد نیز فیکٹریوں اور گاڑیوں کی چیکنگ پر تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*5412: **جناب محمد نواز چوہان**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ تحفظ ماحول گوجرانوالہ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) فیکٹریوں اور گاڑیوں کی چیکنگ کے لیے کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ج) انہوں نے یکم جنوری 2019 سے آج تک کس کس فیکٹریز / کارخانے کی چیکنگ کی ہے ان کے نام اور ان میں تحفظ ماحول کے لیے کون کون سے آلات یا مشینیری لگی ہوئی تھی جو تحفظ ماحول کے ایکٹ کی خلاف ورزی کر رہی تھیں ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا ہے ان کو کیا کیا جرمانہ کیا گیا۔

(د) کتنی گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی اور چالان تحفظ ماحول ایکٹ کے تحت کئے گئے اور ان سے کتنا جرمانہ وصول کیا گیا۔

(تاریخ وصولی 07 اگست 2020 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر ماحولیات گوجرانوالہ کے 20 ملازمین پر مشتمل ہے تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام آسامی	تعداد سینکشنڈ	خالی	موجود
1	ڈپٹی ڈائریکٹر (BS-18)	01	01	00
2	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (BS-17)	02	01	01
3	اسسٹنٹ (BS-16)	01	00	01
4	سینئر انسپکٹر (BS-16)	01	00	01
5	سٹینوگرافر (BS-14)	01	01	00
6	سینئر کلرک (BS-14)	02	00	02
7	انسپکٹر (BS-13)	10	05	05
8	فیلڈ اسسٹنٹ (BS-06)	07	01	06
9	ڈرائیور (BS-05)	03	01	02
10	نائب قاصد (BS-01)	03	02	01
11	سنٹری ورکر (BS-01)	01	00	01
12	چوکیدار (BS-01)	01	01	00

(ب) ملازمین کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

1	عمر اشرف ڈپٹی ڈائریکٹر (BS-17)	2	قصوہ حمائل سینئر انسپکٹر (BS-16)
3	عمر دراز انسپکٹر (BS-13)	4	غلام مرتضی انسپکٹر (BS-13)
5	نوید احمد انسپکٹر (BS-13)	6	محمد فیاض انسپکٹر (BS-13)
7	نورین حفیظ انسپکٹر (BS-13)	8	غلام رسول فیلڈ اسسٹنٹ (BS-06)
9	خرم شہزاد فیلڈ اسسٹنٹ (BS-06)	10	محمد اصغر فیلڈ اسسٹنٹ (BS-06)
11	ندیم رفیق فیلڈ اسسٹنٹ (BS-06)	12	احسان عزیز فیلڈ اسسٹنٹ (BS-06)
13	عبدالرحمان فیلڈ اسسٹنٹ (BS-06)		

(ج) محکمہ ماحولیات گوجرانوالہ نے 20-2019 تک آلودگی کے خاتمے کے لئے جو کام کئے وہ درج ذیل ہیں۔

1۔ محکمہ ہذا نے آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے 1242 یونٹ انسپکشن کئے جبکہ پنجاب ماحولیاتی ایکٹ کے سیکشن 16 کے تحت 872 یونٹس کو ذاتی شنوائی کے نوٹس جاری کئے اور 75 یونٹ آلودگی کے مرتکب پائے گئے جن کو انوئرمینٹل پروٹیکشن آرڈر جاری کئے گئے اور 75 یونٹ کے کیسز ماحولیاتی ٹربیونل اور دیگر عدالتوں میں دائر کئے گئے جہاں یونٹوں کو دو لاکھ جرمانہ کیا گیا۔

2۔ 26 عدد بیٹریوں میں سے سیسہ نکالنے والی بھٹیوں کو بند کر دیا گیا۔

3۔ شہر گوجرانوالہ میں فضائی آلودگی پیدا کرنے والے 247 اینٹوں کے بھٹوں کو نوٹس جاری کئے گئے جن میں 220 کو انوائرمینٹل پروٹیکشن آرڈر جاری کئے جا چکے ہیں جبکہ 47 بھٹوں کو زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل کر دیا گیا۔ مزید برآں عرض ہے کہ ضلعی دفتر ماحولیات گوجرانوالہ کی طرف سے سال 2021 اور سال 2022 میں بھی آلودگی کنٹرول کرنے پر کارروائیاں جاری ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2021 میں جو کاروائی عمل میں لائی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ محکمہ ہذا نے آلودگی کنٹرول کرنے کے لئے 1078 یونٹس کی انسپکشن کی گئی جبکہ پنجاب ماحولیاتی ایکٹ کے سیکشن 16 کے تحت 69 یونٹس کو ذاتی شنوائی کے نوٹس جاری کئے اور 82 یونٹس کو آلودگی کے مرتکب پائے جانے پر FIR کا اندراج کیا گیا اور 60 افراد کو موقع پر گرفتار کیا گیا اور معزز عدالت عالیہ اور PDMA کے احکامات کی روشنی میں 4 لاکھ 95 ہزار جرمانہ عائد کیا گیا۔

2۔ شہر گوجرانوالہ میں فضائی آلودگی پیدا کرنے والے 101 اینٹوں کے بھٹوں کی انسپکشن کی گئی اور زگ زیگ ٹیکنالوجی کے ایس او پیز کی خلاف ورزی پر 19 بھٹوں کے خلاف FIR درج کروائی گئی اور 30 افراد کو موقع پر گرفتار کروایا گیا۔ اور معزز عدالت عالیہ اور PDMA کے احکامات کی روشنی میں 39 لاکھ جرمانہ عائد کیا گیا۔

2022 میں اب تک جو کاروائی عمل میں لائی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ محکمہ ہذا نے آلودگی کنٹرول کرنے کے لئے 211 یونٹس کی انسپکشن کی گئی او 108 یونٹس کو آلودگی کے مرتکب پائے جانے پر 48 یونٹس کا اپریشن بند کروایا گیا اور معزز عدالت عالیہ اور PDMA کے احکامات کی روشنی میں 30 لاکھ 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

2۔ گوجرانوالہ میں فضائی آلودگی پیدا کرنے والے 167 اینٹوں کے بھٹوں کی انسپکشن کی گئی اور زگ زیگ ٹیکنالوجی کے ایس او پیز کی خلاف ورزی پر 27 بھٹوں کے خلاف معزز عدالت عالیہ اور PDMA کے احکامات کی روشنی میں 4 لاکھ 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

(د) ضلع گوجرانوالہ میں گاڑیوں کی چیکنگ کے لئے ماحولیاتی سکواڈ تشکیل دیا گیا ہے جو ٹریفک پولیس اور فیلڈ اسسٹنٹ دفتر ماحولیات پر مشتمل ہے جو روزانہ کی بنیاد پر گاڑیوں کی چیکنگ کرتا ہے پراگرس رپورٹ درج ذیل ہے۔

سال 2019 اور 2020 کے دوران کارروائیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تعداد گاڑیاں چیکنگ	تعداد چالان	گاڑی بند کی گئی	جرمانہ عائد کیا گیا
157	136	20	Rs-103750

مزید براں سال 2021 اور 2022 کے دوران اب تک کی جانے والی کاروائیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تعداد گاڑیاں چیکنگ	تعداد چالان	جرمانہ عائد کیا گیا
1581	1207	Rs-284750

سال 2022 اب تک جو کاروائی عمل میں لائی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تعداد گاڑیاں چیکنگ	تعداد چالان	جرمانہ عائد کیا گیا
1965	1709	Rs-417200

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

بھٹوں سے ہونی والی ماحولیاتی آلودگی کے خاتمہ کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*5424: **محترمہ سیمابیہ طاہر**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوری 2019 سے اب تک بھٹوں پر آلودگی کا جائزہ لینے کے لیے صوبہ بھر میں کل کتنی Inspections عمل میں لائی گئیں۔

(ب) آلودگی کا باعث بننے والے بھٹوں کے خلاف یکم جنوری 2019 تا اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ضلع وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 07 اگست 2020 تاریخ ترسیل 25 ستمبر 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) جنوری 2019 سے اب تک بھٹوں پر آلودگی کا جائزہ لینے کے لئے صوبہ بھر میں (9030) Inspections عمل میں لائی گئی ہیں۔

(ب) آلودگی کا باعث بننے والے بھٹوں کے خلاف یکم جنوری 2019 سے اب تک درج ذیل کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ (ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

1۔ کل 7532 میں سے 5786 بھٹوں کو قانون برائے تحفظ ماحول 1997 کی دفعہ 16 کے تحت ہیئرنگ نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں

2۔ 4615 بھٹوں کو ماحولیاتی آلودگی ختم کرنے کے لئے انوائرمنٹل پروٹیکشن آرڈر (EPO) جاری کیے جا چکے ہیں۔

3۔ آلودگی کا مرتکب پائے جانے والے 612 بھٹوں کے خلاف کیسز بنا کر ماحولیاتی عدالتوں میں دائر کیے گئے اور وہاں سے انہیں -/335000 روپے جرمانہ کیا گیا۔

4۔695 بھٹے آلودگی کم کرنے والی زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل کراوئے جاچکے ہیں اور 101 بھٹے اس ٹیکنالوجی پر منتقل ہونے کے عمل سے گزر رہے ہیں۔

5۔مزید برآں محکمہ انڈسٹریز وکامرس اینڈ سکلز ڈویلپمنٹ اور پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن مشترکہ طور پر بھٹوں کو کم آلودگی پیدا کرنے والی ٹیکنالوجی پر منتقل ہونے اور مالی معاونت فراہم کرنے کے لئے ایک منصوبہ حکومت کی منظوری کے لئے بنا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

ضلع سرگودھا: تحصیل بھلوال اور بھیرہ میں پٹرول پمپس کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5449: **جناب صہیب احمد ملک**: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کی تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں کتنے پٹرول پمپ ہیں جن کے پاس محکمہ کے N.O.C جاری کردہ ہیں؟

(ب) تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں کتنے پٹرول پمپ پر پابندی لگائی گئی ہے۔

(ج) کیا محکمہ شکایات کرنے پر پٹرول پمپ کے خلاف کارروائی کرتا ہے کیاان کی ڈیوٹی میں شامل ہے کہ وہ گاہے بگاہے اپنے حلقوں کے پٹرول پمپ کا معائنہ کریں تاکہ غیر قانونی کام کرنے والوں کو ڈر رہے۔

(د) چالان شدہ یونٹ جن کو جگہ سے اکھاڑ دیا گیاہو مگر پھر وہی لوگ واپس اسی جگہ پر دوبارہ اپنایونٹ لگالیتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے کیا قانون ہے۔

(تاریخ وصولی 11 اگست 2020 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) آفس ریکارڈ کے مطابق ضلع سرگودھا کی تحصیل بھلوال اور تحصیل بھیرہ میں 100 پٹرول پمپس ایسے ہیں جن کے پاس محکمہ کے جاری کردہ NOC موجود ہیں۔ محکمہ تحفظ ماحول سرگودھا نے مقامی طور پر تحصیل بھیرہ کے 12 اور تحصیل بھلوال کے 28 پمپس کو جبکہ ہیڈ آفس لاہور نے 60 پٹرول پمپس کو NOC جاری کیے ہیں جن میں سے تحصیل بھلوال کے 37 اور بھیرہ کے 23 این او سی ہیں۔

(ب) تحصیل بھلوال اور بھیرہ میں کسی پٹرول پمپ پر پابندی نہیں لگائی گئی ہے۔ یہ محکمہ تحفظ ماحول کے دائرہ کار میں نہ آتا ہے۔

(ج) پٹرول پمپ کے خلاف کارروائی کرنا محکمہ کے دائرہ کار میں نہ ہے۔

(د) پنجاب تحفظ ماحولیات ایکٹ 1997 (ترمیمی 2012) کے زیر سیکشن 12 کے تحت ایسے لوگوں کو محکمہ سے NOC لینا ضروری ہے خلاف ورزی کی صورت میں مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 16 کے تحت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

ساہیوال: آئل ڈپوز کی وجہ سے زیر زمین پانی کے کڑوا ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*5453: **جناب محمد ارشد ملک**: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں بے شمار آئل ڈپو بن چکے ہیں یہ کتنے بنائے اور کب بنائے گئے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان آئل ڈپو کی وجہ سے ان علاقوں کا زیر زمین پانی کڑوا اور زیر آلودہ ہو چکا ہے آئل ڈپو بننے کی وجہ سے مزید فضائی آلودگی بڑھتی جارہی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بابت محکمہ کو متعدد شکایات ان علاقہ جات کے لوگوں نے جمع کروائی ہیں مگر محکمہ کے افسران آئل ڈپوز کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لے رہے اور ان آئل ڈپوز کی تعمیر نہیں رکوا سکے اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(د) کیا حکومت اس کی بابت سختی سے سخت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 11 اگست 2020 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع ساہیوال میں 14 آئل ڈپو ہیں جن کی مطلوبہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آئل ڈپو کے ٹینکس کی تنصیب کنکریٹ کی بیس پر کی جاتی ہے اور اس کے ساتھ Leak Proof کے انتظامات کو بھی یقینی بنایا جاتا ہے تاکہ کسی بھی وجہ سے آئل ضائع نہ ہو اور کسی بھی قسم کی آلودگی کا خطرہ نہ رہے۔

(ج) دفتر ماحولیات ساہیوال میں آئل ڈپو کے خلاف کوئی شکایت گزاری نہ گئی ہے۔

(د) محکمہ ماحولیات ساہیول حکومتی پالیسی کے مطابق ڈپوز کی مانیٹرنگ کر تا رہا ہے تاکہ کوئی بھی ماحول کو آلودہ نہ کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

لاہور: محکمہ تحفظ ماحول کے زیر سایہ انسپکٹرز کی اسامیوں پر تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*5593: **محترمہ رخسانہ کوثر:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور محکمہ تحفظ ماحول کے دفتر میں انسپکٹر کی اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام اور متعلقہ ایریا کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ب) مذکورہ انسپکٹرز نے 2020 جون سے آج تک ضلع کی حدود میں فضائی، وبائی و آبی آلودگی کے خاتمے کے لئے کن کن اداروں فیکٹریوں اور گاڑیوں کے چالان کئے۔

(ج) ان چالانوں کی وجہ سے حکومت کو کتنی آمدن ہوئی۔

(د) اس وقت کتنے چالان کس کس عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 اگست 2020 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع لاہور محکمہ تحفظ ماحول کے دفتر میں انسپکٹر کی اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام اور متعلقہ ایریا کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

(i) علی رضا انسپکٹر: واہگہ ٹاؤن اور عزیز بھٹی ٹاؤن

(ii) ساجد علی انسپکٹر: شالیمار ٹاؤن اور ملتان روڈ علامہ اقبال ٹاؤن

(iii) محمد حسنین انسپکٹر: راوی ٹاؤن اور نشتر ٹاؤن

(iv) جاوید اقبال انسپکٹر: سمن آباد ٹاؤن

(v) محمد ممتاز انسپکٹر: سندر انڈسٹریل اسٹیٹ اور علامہ اقبال ٹاؤن

(vi) فہیم رضا انسپکٹر: گلبرگ ٹاؤن

(vii) شیراز خالد انسپکٹر: داتا گنج بخش ٹاؤن

(ب) مذکورہ انسپکٹرز نے ضلع کی حدود میں فضائی آلودگی و آبی آلودگی کا موجب بننے والی انڈسٹریز، سٹیل ملز، فاؤنڈریز، بھٹوں اور گاڑیوں کے 5392 چالان کیے۔

(ج) انڈسٹری کو جرمانہ کیا گیا =/-8045000 روپے

بھٹوں کو جرمانہ کیا گیا =/-580000 روپے

دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کا جرمانہ =/-6080550 روپے

کل ایک کروڑ سنتالیس لاکھ چار ہزار پانچ سو روپے جرمانے کی مد میں آمدن ہوئی۔

(د) 18 پائیر و پلانٹس کے کیسز ہائیکورٹ اور ماحولیاتی عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

جہلم شہر میں محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر اور آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*** 5741: محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جہلم شہر محکمہ تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) شہر میں ٹریفک آلودگی، فضائی آلودگی اور صنعتی آلودگی کی روک تھام کے لیے کیا کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) جہلم شہر میں محکمہ تحفظ ماحول کا دفتر مکان نمبر B-II-4R-26, بن شریف سٹریٹ، محلہ عزیز آباد، نزد بسم اللہ میرج حال محمدی چوک، کچہری روڈ پر واقع ہے۔ صرف یہی ایک دفتر ہے۔

(ب) شہر میں ٹریفک آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے DSP ٹریفک اور سیکرٹری DRTA زیادہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے چالان کر رہے ہیں۔ اور سیکرٹری DRTA نے لوڈر گاڑیوں جن میں کرشرز / بجری ہوتی ہے اُن کا داخلہ شہر میں بند کر دیا ہے۔ اِس کے علاوہ pollution control کرنے کیلئے اب تک 100 فیصد بھٹوں کو زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ جن کی تعداد 102 ہے۔ اور 18 سٹون کرشرز کو فضائی آلودگی پھیلانے کی وجہ سے بند کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

شیخوپورہ: محکمہ ماحولیات کے دفاتر کی تعداد نیز ماحول کی آلودگی کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

***5996: میاں عبد الرؤف:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ ماحولیات کے کتنے دفاتر کس کس مقام پر ہیں ان میں سے کتنے کرائے کی بلڈنگ میں اور کتنے سرکاری بلڈنگ میں موجود ہیں نیز جو دفاتر کرائے کی بلڈنگ میں ہیں ان کی تفصیل مع کرایہ بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ محکمہ کے قیام کے اغراض و مقاصد کیا ہیں کیا محکمہ اب تک ماحول کی بہتری کیلئے کوئی ٹھوس پالیسی بنا سکا ہے اگر بنائی گئی ہے تو تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) مذکورہ محکمہ نے مالی سال 20-2018 ماحول کو بہتر بنانے کیلئے کیا کیا کارروائی کی گئی مذکورہ کارروائی کن لوگوں، اداروں اور ٹرانسپورٹ کے خلاف کی گئی اور ان سے کتنا جرمانہ یا ریونیو وصول کیا گیا۔

(د) کیا حکومت ماحول کی بہتری کیلئے کوئی وضع اور جامع پالیسی دینے اور جو لوگ ماحول کی آلودگی کا سبب بنتے ہیں ان کے خلاف عملی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2020)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ماحولیات شیخوپورہ میں دو دفاتر ہیں جو کہ کرائے کی بلڈنگ میں ہیں۔ ا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر (فیلڈ) ریگل چوک نزد لیاقت پارک شیخوپورہ، اس کا ماہانہ کرایہ -/50000 روپے ہے ۲۔ ڈپٹی ڈائریکٹر (لیبارٹری) لاہور شیخوپورہ روڈ الف ٹاون خان کالونی شیخوپورہ اس کا ماہانہ کرایہ -/33,750 روپے ہے۔

(ب) محکمہ تحفظِ ماحول، ماحول کے تحفظ اور ماحولیاتی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے بنایا گیا ہے جو پنجاب تحفظِ ماحول ایکٹ 1997 (ترمیمی ایکٹ 2012) کے تحت ماحول کی بہتری کیلئے کام کرتا ہے۔

(ج) محکمہ تحفظِ ماحول، نے ماحول کو بہتر بنانے کیلئے پرانی ٹیکنالوجی کے بھٹہ جات کو زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل کروانے کی کاروائی کی گئی ہے۔ انڈسٹریل یونٹس پر فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے Air Pollution Control Systems نصب کروائے گئے ہیں۔ انڈسٹریل یونٹس میں آبی آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے Waste Water Treatment Plants لگوائے جارہے ہیں۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف اس عرصہ کے دوران 157 مقدمات تھانہ میں درج کروائے گئے ہیں۔ نیز ٹریفک پولیس کے ساتھ باہمی اشتراک کے ذریعے دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کو -/940000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ محکمہ تحفظِ ماحول نے شیخوپورہ میں قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سال 2021 میں 101 مقدمات درج کروائے ہیں اور -/515000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ نیز ٹریفک پولیس کے ساتھ باہمی اشتراک کے ذریعے دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کو -/516500 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ محکمہ تحفظِ ماحول نے شیخوپورہ میں قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سال 2022 میں بھٹہ خشت کے خلاف 444 مقدمات درج کروائے ہیں اور صنعتی اداروں کے خلاف 65 مقدمات درج کروائے گئے ہیں۔ نیز ٹریفک پولیس کے ساتھ باہمی اشتراک کے ذریعے دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کو -/94000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

(د) حکومتِ پنجاب ماحول کی بہتری کیلئے کام کر رہی ہے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کاروائی جاری رہے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

لاہور اور ملحقہ اضلاع میں اینٹوں کی قیمتوں میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*6490: **محترمہ حناء پرویز بٹ**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں حکومت کے فیصلے کے مطابق 7 نومبر 2020 سے اسموگ کے پیش نظر اینٹوں کے بھٹے بند کر گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت اور اس سے ملحقہ اضلاع میں اینٹوں کی قیمتوں میں 30 فیصد سے زائد کا اضافہ کر دیا گیا ہے جس سے صوبہ بھر سمیت لاہور میں اے گریڈ کی فی ہزار اینٹیں 14500 روپے میں فروخت ہو رہی ہیں۔

(ج) کیا حکومت محکمہ اسموگ کے بہانے اینٹوں کے بھٹوں کو بند کرنے کے بہانے حالات سے فائدہ اٹھانے والے منافع خوروں کے خلاف اب تک کیا کیا کارروائیاں عمل میں لائی ہیں، منافع خوروں کے خلاف کتنی ایف آئی آر درج کیں اور کتنوں کو جرمانہ و سزا دی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 17 فروری 2021)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کے فیصلے کے مطابق 7 نومبر 2020 سے اسموگ کے پیش نظر پرانی ٹیکنالوجی پر چلنے والے اینٹوں کے بھٹوں پر پابندی عائد ہے۔ ضلع لاہور کی حدود میں واقع تمام بھٹے زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل ہو چکے ہیں۔

(ب) اینٹوں کی قیمت فروخت کے تعین کا تعلق محکمہ ہذا سے نہیں ہے۔

(ج) محکمہ ہذا نے پرانی ٹیکنالوجی پر چلنے والے بھٹہ خشت کو بند کیا ہے۔ جبکہ اینٹوں کے قیمت کا تعین محکمہ ہذا کے دائرہ اختیار میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

جہلم: حکومت کی شجرکاری مہم میں درختوں کی تعداد اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*6831: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں حکومت نے ماحول کو سازگار اور خوشگوار بنانے کے لئے کل کتنے درخت لگائے ہیں؟

(ب) ضلع جہلم میں حکومت نے کن کن علاقوں میں اور کہاں کہاں کتنے کتنے درخت لگائے تھے نیز کیا یہ درخت اب تک درست حالت میں ہیں۔

(ج) ضلع جہلم میں لگائے گئے درخت پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی۔

(تاریخ وصولی 12 فروری 2021 تاریخ ترسیل 31 مارچ 2021)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ ماحولیات جہلم نے ماحول کو سازگار اور خوشگوار بنانے کے لئے کل 86000 درخت لگوائے ہیں۔ اوراِس کے علاوہ 20 لاکھ درخت Pakistan Tobacco Company جہلم کے ذریعے زمینداروں میں 2020 سے 2022 تک تقسیم کئے گئے ہیں۔ اِس مقصد کے لئے PTC نے محکمہ ماحولیات کی ہدایت پر ایک نرسری تیار کی ہوئی ہے۔

(ب) ضلع جہلم میں محکمہ ماحولیات جہلم نے مندرجہ ذیل علاقوں میں درخت لگوائے ہیں۔ Pakistan Tobacco Company جہلم نے 19000 دخت لگائے فیکٹری ایریا اور اِس کے گردونواح میں لگائے ہیں۔ سٹی ہاؤسنگ سکیم جہلم نے 10000 درخت لگائے ہیں۔ LPG پلانٹس جو کہ دینہ جی ٹی روڈ۔ روہتاس روڈ اور ہلد روڈ پر واقع ہیں نے 10000 درخت لگائے ہیں۔ ضلع جہلم میں فلور ملوں نے 2000 درخت لگائے ہیں۔ ڈنڈوت سیمنٹ فیکٹری نے 2000 درخت لگائے ہیں۔ ICI Soda Ash فیکٹری نے 23000 درخت لگائے ہیں۔ Mari Petrolium جہلم نے 8000 درخت لگائے ہیں۔ 12000 درخت عوام الناس میں سٹون کرشر زمالکان نے تقسیم کئے ہیں۔ نیز جو درخت لگوائے گئے ہیں اُن میں سے 85% درخت بہتر حالت میں ہیں۔ بقیہ 15% کو اگلی شجرکاری مہم میں تبدیل کر دیا جاتا ہے اور یہ عمل بار بار دوہرایا جاتا ہے۔ اِس طرح 100% نتیجہ حاصل کیا جاتا ہے۔ نیز یہ کہ لگائے گئے درختوں کی نگہداشت متعلقہ انڈسٹری اور یونٹ کے ذمہ ہوتی ہے۔

(ج)جو درخت محکمہ ماحولیات نے لگوائے ہیں۔وہ Environmental Approval/NOC کے عوض لگوائے گئے ہیں۔اِن پر حکومت کا کوئی خرچ نہ ہوا ہے۔علاوہ ازیں عرض ہے کہ محکمہ ماحولیات کے لئے شجر کاری کے ضمن میں کوئی بجٹ ضلعی لیول پے متعین نہیں کیا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2022)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　عنایت اللہ لک

مورخہ 13 ستمبر 2022　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز بدھ 29 ستمبر 2021 کو محکمہ تحفظ ماحول کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید حسن مرتضیٰ	3648-1397
2	محترمہ شاہدہ احمد	1426
3	محترمہ راحیلہ نعیم	1510
4	ملک محمد احمد خاں	5297-1553
5	محترمہ کنول پرویز چودھری	2153-1587
6	جناب محمد ایوب خان	1773
7	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	1907
8	جناب عبدالرؤف مغل	2241
9	جناب نیاز حسین خان	2430
10	چودھری اختر علی	2871-2870
11	محترمہ طحیانون	2900-2899
12	چودھری عادل بخش چٹھہ	2984
13	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	3000
14	میاں جلیل احمد	3010
15	سید عثمان محمود	3024
16	محترمہ شازیہ عابد	4729-3171
17	جناب محمد طاہر پرویز	4297-3185

3535	جناب محمد ارشد ملک	18
3563	محترمہ عظمیٰ کاردار	19
3574	جناب ظہیر اقبال	20
3497	رانا منور حسین	21
3804	محترمہ سنبل مالک حسین	22
3854-3853	جناب ممتاز علی	23
4306	چودھری افتخار حسین چھچھر	24
4341	ملک وآصف مظہر	25
5023	نصیر احمد	26
5178	جناب منیب الحق	27